سوال

(29) حیض یا طہر کے آغاز میں دی جانے والی طلاق پر عدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض جاری ہوئے لحظہ ہی ہوا تھا کہ مرد نے طلاق دے دی۔ یہ حیض عدت میں شمار ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حیض عدت میں شمار نہیں ہوگا، جیسا کہ ''المغنی'' کے متن میں ہے:

٣ فَعِدَّتُهَا ثَلَاثُ حِيَضٍ غَيْرَ الْحَيْضَةِ الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا' (١١/١٩٧)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:99

محدث فتویٰ